| Barelvi Mazhab Aik Ganda Gustaakh Mazhab hai |

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کا فرشتے سے ارواح چھین لینا

بریلویوں کا عقیدہ ہے کہ شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت عزرائیل علیہ السلام سے ارواح چھین لی تھیں جو عزرائیل علیہ السلام نے حق تعالیٰ کے حکم پر قبض کی تھیں۔ عبارت ملاحظہ فرمائیں:

غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ایک خادم فوت ہوگیا۔ اس کی بیوی آپ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور آہ وزاری سے اپنے خاوند کے زندہ ہونے کی التجا کی۔ آپ نے مراقبہ اور علم باطن سے دیکھا کہ ملک الموت علیہ الصلوۃ والسلام اس دن کی تمام ارواح مقبوضہ لیکر آسمان کی طرف جارہے ہیں۔ تو آپ نے ملک الموت کو ٹھہرنے کا حکم دیا کہ میرے فلاں خادم کی روح کو واپس کردو تو ملک الموت نے جواب دیا کہ میں نے تمام ارواح کو اللہ تعالیٰ کے حکم سے قبض کیا ہے اور رب ذوالجلال کی بارگاہ میں پیش کرنی ہے تو یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ میں آپ کے خادم کی روح کو واپس کردوں جس کو میں بحکم الٰہی قبض کرچکا ہوں۔ تو آپ نے دوبارہ کہا مگر ملک الموت نہ مانے۔ اس کے ہاتھ میں ایک ٹوکری تھی جس میں تمام روحیں ڈالی ہوئی تھیں جو اس دن قبض کی تھیں۔ پس آپ نے قوت محبوبیت سے ٹوکری ان سے چھین لی۔ تو تمام روحیں نکل کر اپنے اپنے جسموں میں چلی گئیں ملک الموت نے بارگاہ رب العزت میں شکایت کی اور عرض کیا۔ مولیٰ کریم تو جانتا ہے جو میرے اور عبدالقادر کے درمیان تکرار ہوئی کہ اس نے آج مجھ سے تمام ارواح جو قبض کی تھیں چھین لی ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا اے ملک الموت بیشک عبدالقادر میرا محبوب ہے۔ تو نے اس کے خادم کی روح واپس کیوں نہ کیا۔ اگر ایک روح واپس کردیتے تو اتنی روحیں اپنے ہاتھ سے دیتے نہ پریشان ہوتے۔ ﴿تفریح الخواطر، ص 68,69 از ملاں عبدالاحد قادری، قادری رضوی کتب خانہ لاہور﴾

قارئین کرام رضاخانی اہل بدعت کو داد دیجئے جب ہی کوئی بات کریں گے اور کچھ نہ ہو سکے تو اللہ تعالیٰ کو اپاہج و بے بس ضرور ثابت کریں گے العیاذ باللہ ان مذہبی یتیموں نے اس بات کا تہیہ کر رکھا ہے کہ جب تک ہمارا وجود اس ارض پر رہے گا ہم شریعت اسلامیہ کی آب شیریں کو مکدر کرتے رہیں گے۔ مذہب اسلام کا نقشہ بگاڑ کر چھوڑیں گے۔ سادہ لوح مسلمانوں کو اللہ کے در سے ہٹا کر اولیاء کرام کی در پر لا کھڑا کریں گے۔ رضاخانیوں نے یہ من گھڑت واقعہ یوں پیش کیا کہ شیخ علیہ الرحمہ کے ایک خادم کی روح مقبوضہ ارواح میں شامل تھی آپؒ نے ملک الموت سے اپنے خادم کی روح طلب کی لیکن ملک الموت نے کہا کہ میں نے ارواح خدا تعالیٰ کے حکم سے قبض کی ہیں اور اس کے دربار میں پیش کروں گا۔ جس پر شیخؒ نے مزاحمت کی۔ جس کے نتیجے میں شیخ جیلانیؒ اور حضرت عزرائیلؑ کے درمیان ہاتھا پائی اور تلخ کلامی ہوئی۔ معاملہ یہاں تک بگڑ گیا کہ بقول رضاخانیوں کے شیخؒ ملک الموت پر غالب آگئے اور ارواح کی ٹوکری چھین لی اور تمام ارواح کو آزاد کر دیا۔

یہ تمام واقع ملک الموت نے پروردگار کے سامنے پیش کیا تو خالق کائنات نے فرمایا، شیخ جیلانیؒ میرا محبوب ومطلوب ہے۔ تو خیر وعافیت سے مجھ تک پہنچ آئے ہو (اس پر شکر کرو) اگر تم شیخ جیلانیؒ کے کہنے پر ان کے خادم کی روح واپس کردیتے تو نہ ہاتھا پائی ہوتی نہ تلخ کلامی ہوتی اور نہ ہی ارواح والی ٹوکری آپ کے ہاتھ سے جاتی۔ اب میرے محبوب نے تمام ارواح کو اپنے اجسام میں لوٹا دیا ہے۔ اے عزرائیل اگر تم میرے محبوب کی بات مان لیتے تو یہ سارا انظام دھرم بھرم نہ ہوتا۔ گویا شیخؒ اللہ تعالیٰ سے زیادہ قدرت رکھتے ہیں تبھی تو اللہ کے حکم سے قبض کی ہوئی ارواح کو چھڑا دیا۔ العیاذ باللہ۔

رضاخانیوں سے سوال ہے کہ آج کل ملک الموت سے ارواح کی ٹوکری چھیننے کیلئے کس آدمی کی ڈیوٹی لگی ہوئی ہے۔۔؟ اور مولوی احمد رضاخان، مولوی نعیم الدین، مولوی امجد علی اعظمی، مولوی عمر اچھروی، احمد یار گجراتی، مولوی حشمت علی، مولوی ابوالبرکات، مولوی سرادر فیصل آبادی، مولوی مصطفیٰ رضاخان، حامد رضاخان، نقی علی، مولوی عبدالحامد بدایوانی وغیرہ وغیرہ کی روحیں نجات کے کس مرحلے میں ہیں۔ آیا ٹوکری سے باہر آ گئی ہیں یا ابھی تک ٹوکری کے اندر پڑی ہی سسک رہی ہیں۔ بیوا بالکتاب توجروا بالثواب۔

ایسی چیز عنایت فرما جو ان سے اعلیٰ ہو اور میرے وصال کے بعد بھی باقی رہے اور لوگوں کو دنیا و آخرت میں نفع دے۔ پس آواز آئی میں نے تیرے ناموں کو ثواب اور تاثیر کے لحاظ سے اپنے ناموں کے برابر کر دیا۔ پس جو تیرے نام کو لے گا وہ میرے نام کو لے گا۔ (رسالہ حقیقۃ الحقائق)

اَلْمَنْقَبَةُ السَّابِعَةُ (۷)

ملک الموت سے ارواح کو چھڑوانا

شیخ ابو العباس احمد رفاعی سے روایت ہے کہ سیدنا غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ کا ایک خادم فوت ہو گیا۔ اس کی بیوی آپ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئی آہ و زاری کرنے لگی اور اپنے خاوند کے زندہ ہونے کی التجاء کی۔ تو سیدنا غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ نے مراقبہ کیا اور علم باطن سے آپ نے دیکھا کہ ملک الموت نے اس دن جتنی ارواح قبض کی تھیں وہ ان کو آسمان کی طرف لے جا رہے ہیں۔ تو آپ نے ملک الموت کو ٹھہرنے کا حکم دیا کہ میرے فلاں خادم کی روح کو واپس کر دو تو ملک الموت نے جواب دیا کہ میں نے تمام ارواح کو اللہ تعالیٰ کے حکم سے قبض کیا ہے اور رب ذوالجلال کی بارگاہ میں پیش کرنی ہیں تو یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ میں آپ کے خادم کی روح کو واپس کر دوں جس کو میں بحکم الٰہی قبض کر چکا ہوں۔ تو آپ نے دوبارہ کہا مگر ملک الموت نہ مانے۔ اس کے ہاتھ میں ایک ٹوکری تھی جس میں تمام روحیں ڈالی ہوئی تھیں جو اس دن قبض کی تھیں۔ پس آپ نے قوت محبوبیت سے ٹوکری

تفریح الخاطر ﴿۵۹﴾ فی مناقب الشیخ عبدالقادر

ان سے چھین لی۔ تو تمام روحیں نکل کر اپنے اپنے جسموں میں چلی گئیں ملک الموت نے بارگاہ رب العزت میں شکایت کی اور عرض کیا۔ مولی کریم تو جانتا ہے جو میرے اور عبدالقادر کے درمیان تکرار ہوئی کہ اس نے آج مجھ سے تمام ارواح جو قبض کی تھیں چھین لی ہیں۔ تو اللہ تعالی نے ارشاد فرمایا اے ملک الموت بیشک عبدالقادر میرا محبوب ہے۔ تو نے اس کے خادم کی روح کو واپس کیوں نہ کیا۔ اگر ایک روح واپس کر دیتے تو اتنی روحیں اپنے ہاتھ سے دیتے نہ پریشان ہوتے۔

اَلْمَنْقَبَةُ الثَّامِنَةُ (۸)

لڑکی کا لڑکا بن جانا

راوی کا بیان ہے کہ میں نے شیخ داؤد قادری شیر کبیر سے سنا ہے فرماتے ہیں کہ ایک شخص سیدنا غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ یہ بلند دروازہ حاجات کا قبلہ اور بے پناہوں کی پناہ گاہ ہے۔ بیشک میں اس کی طرف التجاء کرتا ہوں اور ایک فرزند